



سوال

(261) گیلی یا خشک مسواک سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسواک کرنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا کیا گیلی اور سوکھی مسواک دونوں کا ایک ہی حکم ہے؟ (محمد جانیگیر، ولد محمد اکرم ضلع میرپور) (۸ مئی ۱۹۹۸ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسواک گیلی ہو یا خشک ہر دو طرح بحالت روزہ کرنی جائز ہے۔

عامر بن عقبہ کا بیان ہے، میں نے رسول اللہ ﷺ کو بے شمار دفعہ روزے کی حالت میں مسواک کرتے دیکھا ہے۔ (مسند احمد و سنن ابی داؤد، باب التواک للضائم، رقم: ۲۳۶۳، و سنن الترمذی، باب تاجاء فی التواک للضائم، رقم: ۷۲۵، وقال حدیث حسن)

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے بھی حدیث ہذا کو حسن قرار دیا ہے۔ یہ حدیث عموم کے اعتبار سے مسواک کی ہر حالت کو شامل ہے چاہے خشک ہو یا تر۔

اور ”صحیح بخاری“ کے ترجمۃ الباب میں ہے۔ ابن سیرین نے کہا: ”(روزے کی حالت میں) تر مسواک کا کوئی حرج نہیں۔ کہا گیا اس کا تو ذائقہ ہے۔ جواباً فرمایا: پانی کا ذائقہ بھی تو ذائقہ ہے۔ آپ اس سے کلی کرتے ہیں۔“ (صحیح البخاری، باب اغتسال الضائم، قبل رقم: ۱۹۳۰)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 254

محدث فتویٰ